

# بھارت موسمیاتی تبدیلی کے کار کے تئیں مکمل طور سے عہد بند ہے:

## ڈاکٹر۔ رش وردھن

Posted On: 27 JUL 2017 8:02PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر۔ رش وردھن نے کہا ہے کہ بھارت موسمیاتی تبدیلی کے کار کے تئیں پوری طرح بیدار اور عہد بند ہے۔ زراعت پر دی گئی ترقیات کے قومی بینک (این اے بی اے آر ڈی) یعنی نیارڈ اور گرین کلائمٹ فنڈ (جی سی ایف) کے مابین ایکری ڈی ٹیشن ماسٹر ایگریمنٹ (ای ایم اے) پر دستخط کیے جانے کے موقع پر حاضرین سے اپنے کلیدی خطاب میں ڈاکٹر۔ رش وردھن نے کہا کہ بھارت عالمی موسمیاتی تبدیلی سے متعلق چنوتیوں کے محاط پر ایک سرکردہ کردار ادا کرتا رہا ہے اور مستقبل میں بھی ایسا ہی کرتا رہے گا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ دیگر ترقی پذیر ممالک کی طرح بھارت اس سے بھی زیادہ کوششیں کرسکتا ہے، شرط یہ ہے کہ اسے مالی سرمایہ اور ٹیکنالوجی ترقیات اور تبدیلی نیز صلاحیت سازی جیسی اعانت یقینی بنائی جائے اور یہ تمام باتیں پیرس ایگریمنٹ اور متعلقہ کنونشن کے اصولوں میں شامل ہیں۔

وزیر موصوف نے زور دیکر کہا کہ موسمیاتی چنوتیوں سے نمٹنے کیلئے انصاف کا تقاضا ہے کہ ہم غربا اور نادار افراد کی ضروریات اور توقعات کے تئیں حساس بنیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی تیز رفتار ترین معیشتوں میں سے ایک معیشت ہے جس کے باوجود بھارت کی آبادی کا ایک بڑا حصہ خط افلاس سے نیچے زندگی گزار رہا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ میں بڑھتی ہوئی آبادی کے سائز کو ذہن میں رکھنا۔ وگا اور آمدنی میں جو عدم مساوات پائی جاتی ہے اسے بھی قطعاً نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ کیوں کہ بنیادی ضروریات مثلاً بجلی، آؤزنگ اور خوراک غربا کے لئے بھی اتنی ہی ضروری ہیں۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ جی سی ایف مارے ساتھ ان موضوعات اور چنوتیوں سے نمٹنے کے کام میں کندھے سے کندھا ملا کر کام کریگا اور ان چنوتیوں پر قابو حاصل کرنے کیلئے ترجیحاتی طور پر ان کے کاموں کو زمرہ بند کریگا۔ ڈاکٹر۔ رش وردھن نے کہا کہ بھارت ایسے مضبوط اداروں کا نیٹ ورک قائم کر رہا ہے جو ٹیکنالوجی اور اختراعات پر مبنی پروجیکٹوں کے توسط سے موسمیاتی تقاضوں کی تکمیل کرسکیں۔

ڈاکٹر۔ رش وردھن نے کہا کہ ماحولیات کے تئیں بیداری اور حسیت ماری ترقیاتی توقعات کے بنیادی عناصر میں شامل ہونی چاہئے۔ ہمیں اس بات کا پورا احساس ہے کہ ایک ایسی مہم گیر ترقیاتی معیشت حیوانات کی پالیسی اپنائی جانی چاہئے جو موسمیاتی تبدیلیوں کا لحاظ رکھ سکے۔ مارے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی خواہش ہے کہ 2022 تک ایک نئے ہندوستان کی تشکیل عمل میں آسکے۔ ہم اپنی اس زبردست آبادی اور اس کی تعداد سے استفادہ کرتے ہوئے مواقع کا فائدہ اٹھائیں اور ڈگر سے ہٹ کر شمسی اور وائی توانائی کو بروئے کار لائیں اسمارٹ شہروں کی تشکیل عمل میں آئے، جنگل بانی کو فروغ دیا جائے، سرمایہ کاری کے نئے شعبوں کے لئے زمین موار کی جائے اور مجموعی طور پر تمام افراد کو ترقیاتی عمل میں شریک کیا جائے۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے جی سی ایف کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر امب۔ اورڈ بامس نے کہا کہ بھارت کو موسمیاتی تبدیلی سے متعلق لائحہ عمل اور کارکردگی کے معاملے میں ایک مضبوط کارکن تسلیم کیا گیا ہے اور جی سی ایف کو توقع ہے کہ وہ بھارت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تال میل بنا کر کام کرسکے گا۔ انہوں نے کہا کہ چنوتیوں کو کم کرنے اور ان سے بچنے کیلئے متعدد نشانہ مقرر کیے گئے ہیں اور یہ تمام چیزیں بھارت کی جانب سے قومی پیمانے پر کی گئی عہد بندی اور تعاون کے خاکے میں شامل ہیں۔ جس کا مقصد ہے کہ بین الاقوامی ذمہ داریوں سے عہدہ برآئے اور جاسکے اور ان کا سیدھا تعلق مذکورہ فنڈ کے کلیدی اثرات والے شعبوں یعنی صاف ستھری توانائی، توانائی انٹر انگریزی، شہروں، نقل و حمل، جنگل بانی، زراعت، پانی، صحت اور معیشت حیوانات سے ہے۔

گرین کلائمٹ فنڈ یعنی جی سی ایف اقوام متحدہ کے موسمیاتی تبدیلی سے متعلق کنونشن کے فریم ورک کے تحت قائم کیے گئے مالی میکانزم کے مطابق کام کرنے والا ایک ادارہ ہے جس کا مقصد ہے کہ ترقیاتی پذیر ممالک کو موسمیاتی تبدیلی سے متعلق چنوتیوں سے نمٹنے میں مدد دی جاسکے اور انہیں اس سلسلے میں ترقی پذیر ممالک کی جانب سے وسائل بے مہر نہ جانے کیلئے تعاون فراہم کیا جائے۔ ساتھ ہی ساتھ مختلف دیگر سرکاری و نجی وسائل کی فراہمی کا راستہ بھی دکھایا جائے گی۔ ادارہ موسمیاتی تبدیلی کے ساتھ تال میل بنانے اور ترقی پذیر ممالک میں موسمیاتی تبدیلی کے مضر اثرات کو کم کرنے کے سلسلے میں کی جانے والی دیگر کوششوں میں بھی اپنا تعاون دیتا ہے۔

اب تک بھارت کی جانب سے ایک پروجیکٹ اڈیشہ میں شروع کیا گیا ہے جسے حال ہی میں جی سی ایف ہینڈ آؤٹ کی ڈالر کے تخمینہ جاتی اخراجات کے ساتھ اپنی منظوری دی ہے۔ اس پروجیکٹ کا نام ہے 'انسٹالیشن آف گراؤنڈ واٹر ری چارج سسٹم' یعنی زیر زمین پانی کی از سر نو بھرتی کے نظام کی تنصیب۔ ساحلی علاقوں کے لئے ایک دوسرے پروجیکٹ کی تجویز ہے۔ جی سی ایف سکریٹریٹ کو پیش کی جا چکی ہے اور متعدد دیگر مماثل پروجیکٹوں کی تجاویز تیاری کے مراحل میں ہیں۔

بھارت نے جی سی ایف کے ذریعہ براہ راست رسائی اداروں کے سلسلے میں 5 اداروں کو نامزد کیا ہے۔ ان میں سے دو سرکاری دائرہ کار کے اور تین نجی دائرہ کار کے ادارے ہیں جنہیں جی سی ایف سے منظوری ملنی ہے۔ سرکاری دائرہ کار کے اداروں میں نیارڈ اور چھوٹی صنعتوں کی ترقیات سے متعلق بھارتی بینک یعنی سڈبی کے نام شامل ہیں۔ نجی شعبہ کے اداروں میں نامزد کیا گیا ہے، پس بینک، آئی ڈی ایف سی بینک اور آئی ایل اینڈ ایف ایس ماحولیاتی خدمات کے نام شامل ہیں۔ اب تک نیارڈ اور سڈبی کو جی سی ایف سے منظوری مل چکی ہے۔

نیارڈ بھارت کا اپنی نوعیت کا و۔ پ۔ لا ادارہ ہے جسے براہ راست رسائی کے ادارے یعنی (ڈی اے ای) کے طور پر منظوری ملی ہے۔ جی سی ایف اور نیارڈ کے مابین اے ایم اے پر دستخط ہونا اس سلسلے کا پ۔ لا قدم ہے جس کی رو سے جی سی ایف کے وسائل کا استعمال موسمیاتی تبدیلی اور اس سے پیدا ہونے والے برعکس اور مضرات کے پس منظر میں لاکھوں افراد کی زندگیاں بچانے، جان اور مال کے تحفظ اور روزی روٹی کی فراہمی کے لئے ہوسکے گا۔

بھارت سے جی سی ایف کے بورڈ رکن جناب دتیش شرما نے زور دیکر کہا کہ اس سلسلے میں بڑے سائز کی تجاویز یا کئی ریاستوں پر مبنی تجاویز بھارت کی جانب سے جی سی ایف تک رسائی کے ضمن میں پیش کی جانی چاہئیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آئندہ آنے والے برسوں میں جی سی ایف موسمیاتی تبدیلی سے متعلق پروجیکٹوں کے قیام میں اعانت دینے کے سلسلے میں ایک اہم رول ادا کرسکتا ہے۔

م ن ع ن

U-3579

(Release ID: 1497546) Visitor Counter : 2

